34744 ـ عمره میں دعاؤں کی جگہیں اوردعاؤں کے الفاظ

سوال

میں عمرہ کی ادائیگی کےلیے مکہ جارہی ہوں اورمجھے دعاؤں کا علم نہیں کیا آپ میرا تعاون کرسکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عمرہ کے دوران پڑھی جانے والی دعائیں اوراذکار صحیح احادیث میں وارد ہیں ، مسلمان کے لیے ان سے استفادہ کرنا اورانہیں یاد کرکے انہیں سمجھنا اوراس کے مطابق عمل کرنا ممکن ہے ان میں سے چندایک دعائیں ذیل میں دی جاتی ہیں :

ا ـ میقات پراحرام باندھتے وقت :

مسلمان شخص کےلیے عمرہ اورحج کا احرام باندھنے سے قبل اللہ اکبر اورسبحان اللہ اورلاالہ الا اللہ کہنا مسنون ہے ۔

انس رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے توآپ نے مدینہ شریف میں ظہر کی چاررکعات نماز ادا فرمائي اورعصرکی نماز ذوالحلیفہ میں دورکعت ادا کی اورپھر وہیں پررات بسر کی پھر صبح سوارہوئے اورجب چٹیل میدان میں پہنچے تواللہ تعالی کی حمد بیان کی اورسبحان اللہ اوراللہ اکبر کہا پھر حج اورعمرہ کا تلبیہ کہا اورلوگوں نے بھی ان دونوں کا تلبیہ کہا ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1476) ۔

حافظ ابن حجررحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یہ حکم (احرام سے قبل تسبیح کرنا اوراس کےساتھ مذکوراعمال مباح ہیں) ثابت ہونے کے باوجود بہت ہی کم ذکر ہوتا ہے ۔

دیکھیں : فتح الباری (3 / 412) ۔

ب ـ مکہ جاتے ہوئے میقات سے لیکر کعبہ جانے تک :

کثرت سے تلبیہ کہنا مسنون ہے اورمردوں کےلیے بلندآوازسے کہنامسنون ہے لیکن عورتیں اپنی آواز بلند نہیں کریں گی تا کہ اجنبی مرداس کی آواز نہ سن سکیں ۔

عبداللہ بن عمررضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجدذوالحلیفہ کے قریب کھڑی اپنی سواری پرسوار ہوئے تونیت کرتے ہوئے تلبیہ کہا :

(لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك إن الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك) اے اللہ میں حاضرہوں میں حاضرہوں ، میں حاضرہوں تیراکوئي شریک نہیں میں حاضرہوں ، یقینا تعریف اورنعمت تیرےلیے ہی ہے ، ا ورملک بھی تیرےلیے ہے، تیرا کوئي شریک نہیں ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (5571) صحیح مسلم حدیث نمبر (1184)

ج ـ دوران طواف :

ہرچکرمیں جب بھی حجراسود کےبرابرپہنچے تواللہ اکبر کہے :

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف کیا توجب بھی رکن (حجراسود) کے پاس آئےآپ کے پاس جوچیزتھی اس کے ساتھ حجراسود کی طرف اشارہ کیا اوراللہ اکبر کہا ۔

اورطواف کرنے والا حجراسود اوررکن یمانی کے مابین مندرجہ ذیل دعا پڑھے :

عبداللہ بن سائب رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کودونوں رکنوں کے مابین یہ کہتے ہوئے سنا :

(ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار) اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائي عطا فرما اورآخرت میں بھی بھلائي عطا فرما اورہمیں آگ کے عذاب سے نجات دے ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (1892) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے حسن قرار دیا ہے ۔

د ـ صفا پہاڑی پرچڑھنے سے قبل :

جابربن عبداللہ رضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں ۔۔۔ پھرنبی کریم صلی اللہ وسلم دروازے سے صفا کی جانب نکلے اورجب صفا کے قریب پہنچے توآپ نے یہ آیت تلاوت فرمائي :

إن الصفا والمروة من شعائر الله يقينا صفا اورمروه الله تعالى كى نشانيوں ميں سے ہيں ۔

اورفرمايا : ميں وہيں سے ابتداء كرتا ہوجہاں سے اللہ تعالى نے ابتداء كى ہے ، لھذا صفا سے شروع كيا اورصفا پہاڑى پرچڑھے حتى كہ بيت اللہ نظرآنے لگا توقبلہ رخ ہوكراللہ تعالى كى توحيد بيان كى اورتين باريہ دعا پڑھى :

(لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير ، لا إله إلا الله وحده أنجز وعده ونصر عبده وهزم الأحزاب وحده) اللہ تعالى كے علاوہ كوئي عبادت كے لائق نہيں وہ اكيلا ہے اس كا كوئي شريک نہيں اسى كے ليے ملک ہے اوراسى كے ليے حمد ہے اوروہ ہرچيزپرقادر ہے ، اللہ تعالى كے علاوہ كوئى عبادت كے لائق نہيں وہ اكيلا ہے ، اس نے اپنا وعدہ پورا كرديا اوراپنے بندے كى مدد فرمائي اوراكيلے ہى لشكروں كوشكست سے دوچاركرديا ۔

آپ نے اسى طرح تين باركيا ۔ صحيح مسلم حديث نمبر (1218) ۔

ہ ـ مروہ پہاڑى پرچڑھتے وقت :

مروہ پربھى وہى كام كيا جائے گا جوصفا پركيا گيا ليكن آيت نہيں پڑھى جائے گى بلكہ دعا وہى پڑھيں گے ۔

جابررضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ : پھرنبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم مروہ كى طرف اترے حتى كہ جب وادى كے درميان پہنچے تودوڑلگائي اورجب آپ كے پاؤں اوپراٹھ گئے توعام حالت ميں چلنے لگے اورمروہ پرآكروہى كام كيا جوصفا پركيا تھا ۔ صحيح مسلم حديث نمبر (1218) ۔

زمزم كا پانى پيتے وقت پانى پينے والا دنيا وآخرت كى بھلائي كے ليے جوچاہے دعا مانگ سكتا ہےكيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

زمزم كا پانى اسى ليے ہے جس ليے پيا جائے ۔

ديكھيں : سنن ابن ماجہ حديث نمبر (3062) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح ابن ماجہ (5502) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے ۔

اوراسى طرح طواف اورسعى ميں كثرت سےاللہ تعالى كا ذكر كرنا مشروع ہے اوراس ميں دعا بھى شامل ہوتى ہے ، لھذا مسلمان شخص كوچاہيے كہ وہ اللہ تعالى كى جانب سے اس كےليے جودعا بھى اس كےدل ميں ڈالى جائے وہ مانگے ، اوراپنے طواف اورسعى ميں اس كےليے قرآن مجيد كى تلاوت كرنے ميں بھى كوئي حرج نہيں ۔

اورآج كل جولوگ طواف اورسعى كے ہرچكرميں عليحدہ عليحدہ دعائيں پڑھتے ہيں شريعت ميں اس كى كوئي دليل اوراصل نہيں ملتى ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

طواف کرنے والے کے لیے طواف میں اللہ تعالی کا ذکر اورمشروع دعاء کرنا مستحب ہے ، اوراگرآہستہ آوازمیں قرآن مجید کی تلاوت بھی کرلے تواس میں کوئي حرج نہیں ، اورطواف میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی ذکر کی تعین نہیں ملتی نہ توآپ کے حکم سے نہ ہی تعلیم اورقول کے ذریعہ اس کی تعین ہوتی ہے ، بلکہ طواف میں ساری شرعی دعائیں مانگی جاسکتی ہیں ۔

اور پرنالے وغیرہ کےنیچے کچھ لوگ جوخاص دعائیں کرتے ہیں اس کی کوئي اصل اوردلیل نہیں ملتی ۔

اورنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں رکنوں کے مابین (ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار) اے ہمارے رب ہمیں دنیا اورآخرت میں خیروبھلائي عطا فرما اورہمیں آگ کے عذاب سے نجات عطا فرما ، پڑھ کرطواف کا چکرختم کیا کرتے تھے جیسا کہ آپ ساری دعا بھی اس کے ساتھ ختم کرتے تھے ، اورعلماء کرام اس پرمتفق ہیں کہ اس میں کوئي بھی دعا واجب نہیں ۔

دیکھیں : مجموع الفتاوی (26 / 122 ۔ 123) ۔

واللہ اعلم .